© rasailojaraid.com

اسلامی سربراہی کانفرنس

(اب کی بار نقد و نظر کا صفحہ اسلامی سربراہی کانفرنس منعقدہ لاہور (۲۱ فروری تا ۲۳ فروری ۱۹۷۴ء) کے معزز مہمانوں کے لیے مکرم جناب نعیم صدیقی کے اشعارِ استقبالیہ کے لیے مخصوص کیا جاتا ہے ——— مدیر)

اے میہمانِ محترم! صد مرحبا صد مرحبا
اسلام کا گلشن ہے یہ، آمد تری مثلِ صبا

ملّت ہے ساری اک بدن اعضا ہیں اس کے مختلف
ایران ہو، سوڈان ہو، ترکی کہ انڈونیشیا

ایماں کے زمزم سے ہے جاری رگوں میں اس کی خوں
ملّت کے پیکر کے لیے مکّہ دھڑکتا دل بنا

پورب میں ہوں پچھم میں ہوں ہے ایک ہی اپنا خدا
قرآں بھی اک کعبہ بھی اک مرکزِ نظر کا مصطفےٰ

جب اک عقیدہ ہو تو پھر نسل و وطن کی کیا تمیز
جب دل کو دل سے راہ ہو خیمے الگ بھی ہوں تو کیا

جڑ بھی تنا بھی ایک ہے شاخیں تو ہوتی ہیں جدا
گو پھول رنگا رنگ ہیں ہے ایک ہی بوئے وفا

دھارے ہیں اک چشمے کے سب ملتے ہیں اک بحر میں
ہے ایک اپنی ابتدا، ہے ایک اپنی انتہا

توحید کا اک ساز ہے ہم جس کے صدہا تار ہیں
نغمہ اِلّا اللہ ہیں تار اس کے ہوا

© rasailojaraid.com